جلد ۲۹ | ۲۴ ہجرت ۱۳۲۰ ہش | ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ | ۲۴ مئی ۱۹۴۱ء | نمبر ۱۱۷

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۶ ربیع الثانی

حضرت بابانانک رح کے مسلمان ہونے کا اعتراف

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذہبی دنیا میں جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ آپ نے سکھوں کی مذہبی کتب اور تاریخی واقعات سے حضرت بابانانک رح کا شیدائے اسلام ہونا ثابت فرمایا ہے۔ اور اس طرح مسلمانوں اور سکھوں کو ایک دوسرے کے اس قدر قریب کر دیا ہے۔ کہ اگر مسلمان دور اندیشی سے کام لے کر سکھوں میں تبلیغ اسلام کریں۔ اور سکھ صاحبان حق پسندی کے پیش نظر اپنے پیشوا کے طریق عمل پر غور کریں۔ تو دونوں قومیں ایک نقطہ پر جمع ہو سکتی ہیں یا کم از کم ایک دوسرے کی ہمدرد اور خیر خواہ بن سکتی ہیں:۔

اگرچہ احرار ایسے ننگ دیہاتی اور کم فہم سکھوں کو جماعت احمدیہ کے خلاف بھڑکانے کے لئے یہ کہتے ہوئے نہیں شرماتے۔ کہ مرزا صاحب نے گورو نانک جی کو مسلمان قرار دے کر ان کی سخت ہتک کی ہے۔ تاہم خوشی کی بات ہے۔ کہ سمجھدار مسلمان حضرت بابانانک رح کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحقیق کو بڑی قدر و وقعت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور آئے دن اس کا اظہار بھی کرتے رہتے ہیں۔ حال میں اخبار "شہباز" (۱۸ مئی) میں "گورو نانک جی" کے عنوان سے کسی صاحب "صائب ہاشمی" کی طرف سے حسب ذیل قطعہ شائع ہوا ہے:۔

آگاہ درون پردہ اسرار تھا نانک
مے خانۂ توحید کا مے خوار تھا نانک
حق بات کے کہنے میں مجھے باک نہیں
اسلام کا اک سچا پرستار تھا نانک

اب جبکہ عام طور پر یہ تسلیم کیا جا رہا ہے کہ حضرت بابانانک رحمتہ اللہ علیہ اسلام کے سچے پرستار تھے۔ تو ضروری ہے کہ وہ قوم جو اپنے آپ کو حضرت باباصاحب کی پیرو سمجھتی اور انہیں اپنا گورو قرار دیتی ہے۔ اسے احسن پیرایہ میں اس حقیقت ثابتہ سے آگاہ کیا جائے اور دعوت دی جائے۔ کہ وہ ٹھنڈے دل سے اس صداقت پر غور کرے:۔

اس کے لئے جن دلائل اور براہین کی ضرورت ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف "ست بچن" اور دوسرے احمدیہ لٹریچر میں بکثرت موجود ہیں۔ جو اصحاب اس بارے میں واقفیت حاصل کرنا چاہیں۔ ان کے لئے ہر ممکن سہولت پیدا کی جا سکتی ہے:۔

فرضی "خفیہ سرکلر" کے متعلق انعامی چیلنج

معلوم ایسا ہوتا ہے۔ کہ بعض اخبارات نے جماعت احمدیہ کے متعلق جھوٹ بولنے اور دھوکہ دینے کا ٹھیکہ لے رکھا ہے۔ وہ ایک بالکل غلط اور بے بنیاد الزام دہراتے چلے جائیں گے خواہ وہ کیسے ہی غیر معتبر ذریعہ سے ان کے پاس پہنچے۔ لیکن اس کے متعلق ہمارے مدلل بیان کی طرف بھی توجہ نہیں کرتے۔ حالانکہ دیانت اور شرافت کا تقاضا یہ ہے۔ کہ جس پر کوئی الزام لگایا جائے اس کا بیان ضرور سنا جائے اور اس پر غیر جانبدارانہ طور سے غور کیا جائے۔ پھر اگر وہ مدلل ثابت ہو۔ تو کھلے دل سے الزام کی تردید کر دی جائے مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ کئی اخبارات جماعت احمدیہ کے ساتھ اس رنگ میں سلوک نہ کر کے اپنی نہایت پست ذہنیت کا ثبوت دیتے رہتے ہیں۔

کچھ دن ہوئے ایک سکھ اخبار نے لکھا تھا۔ کہ جماعت احمدیہ کے ناظر اعلیٰ نے ایک "خفیہ سرکلر" یا "گشتی مراسلہ" احمدیوں کو بھیجا ہے۔ جس میں فرقہ دارانہ جنگ کے لئے تیاری کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ہم نے اس سراسر غلط الزام کی پوری طرح تردید کر دی۔ اور مفصل طور پر لکھا۔ کہ نہ تو اس قسم کا سرکلر شائع کیا گیا ہے۔ نہ کہیں بھیجا گیا ہے۔ مگر باوجود اس کے بعض اخبارات ہمارے بیان کو کلیتہً نظر انداز کر کے الزام دہراتے رہے اس پر پھر ہم نے دوسری بار تردید کی۔ اور مبلغہ اور فرضی سرکلر کی ساری حقیقت بیان کر دی مگر باوجود اس کے اخبار "پرتاپ" (۲۳ مئی) نے جس کے تبادلہ میں "الفضل" باقاعدہ بھیجا جاتا ہے ہمارے بیانات سے آنکھیں بند کر کے پھر لکھا ہے۔ کہ

"کیا وہ خفیہ سرکلر جو جماعت احمدیہ کے صدر مقام سے احمدیوں کے نام جاری ہوا ہے پنجاب گورنمنٹ کی نظر سے گذرا ہے؟ اور گذرا ہے تو اس نے اس بارہ میں کیا کارروائی کی ہے۔ یہ سرکلر یقیناً اس بات کا مستحق ہے۔ کہ اس کے خلاف ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت کارروائی کی جائے"۔

چونکہ ہماری طرف سے بار بار اس کی تردید ہو جانے کے باوجود فتنہ پرداز اخبارات غلط بیانی سے باز نہیں آ رہے۔ اس لئے ایک طرف تو ہم ایسے اخبارات کو چیلنج دیتے ہیں کہ اس قسم کے سرکلر کی ایک کاپی مہیا کر دیں انہیں فی کاپی ایک سو روپیہ انعام دیا جائے گا اور دوسری طرف حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایسے اخبارات جو غلط بیانی اور دھوکہ دہی کے ذریعہ ملک میں فتنہ و فساد پھیلانے اور مختلف قوموں میں منافرت پیدا کرنے کی کوشش

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ ہجرت ۱۳۲۰ھ ش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے دس بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت آج بوجہ سردرد ناساز رہی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ ضعف اور اسہال کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی متعینہ گھٹیالیاں چند روز کی رخصت گزار کر اپنے حلقہ تبلیغ میں چلے گئے ہیں۔

نصرت گرلز ہائی سکول کے امتحان میٹرک کا شاندار نتیجہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال نصرت گرلز ہائی سکول قادیان کے نتائج نہایت شاندار نکلے ہیں۔ مڈل ڈیپارٹمنٹ کا نتیجہ اس لحاظ سے بھی بہت اچھا تھا۔ کہ ۲۶ لڑکیوں میں سے صرف تین فیل ہوئیں۔ لیکن پاس شدہ لڑکیوں کے حاصل کردہ نمبروں کے لحاظ سے تمام صوبہ میں ہمارا اسکول اول رہا۔ ایک لڑکی سارے صوبہ میں دوم اور لاہور سرکل میں اول رہی۔ تین لڑکیاں تمام ضلع گورداسپور میں علی الترتیب اول۔ دوم اور سوم رہیں۔ امید ہے کہ یہ تینوں لڑکیاں سرکاری وظائف حاصل کریں گی۔ پانچ لڑکیوں نے ۶۰۰ سے اوپر نمبر حاصل کئے۔ اب انٹرنس کا نتیجہ مڈل سے بھی اچھا رہا ہے۔ آٹھ لڑکیاں امتحان میں شریک ہوئیں۔ جو سب کی سب کامیاب ہوگئی ہیں۔ پانچ ان میں سے فرسٹ ڈویژن میں اور تین سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہوئی ہیں۔ یہ ایسا اچھا نتیجہ ہے کہ لڑکیوں کے حاصل کردہ نمبروں کی اوسط ۵۱۴ بنتی ہے۔ جو فرسٹ ڈویژن سے چار نمبر زیادہ ہے۔ صوبہ بھر میں لڑکیوں کے بہت کم ایسے سکول ہیں۔ جن کا نتیجہ ایسا اچھا رہا ہو۔

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی لڑکی سلیمہ بیگم کے جس نے ۶۶۴ نمبر حاصل کئے ہیں سرکاری وظیفہ حاصل کرنے کی قوی امید ہے۔ دینیات کلاس پاس کرنے کے بعد یہ تیاری صرف آٹھ ماہ کے اندر کی گئی تھی۔ تفصیلی نتیجہ حسب ذیل ہے۔

نمبر	نام	نمبر	ڈویژن
(۱)	سلیمہ بیگم	۶۶۴	فسٹ ڈویژن
(۲)	امۃ المجید	۶۰۱	"
(۳)	خورشید بیگم	۵۳۲	"
(۴)	دانا بیگم	۵۲۸	"
(۵)	محمودہ صادقہ	۵۱۹	فسٹ ڈویژن
(۶)	نصیرہ	۵۰۲	سیکنڈ ڈویژن
(۷)	امۃ السلام	۴۸۳	"
(۸)	صفیہ	۴۳۹	"

قادیان سے امسال چار لڑکیوں نے پرائیویٹ طور پر امتحان دیا۔ وہ بھی پاس ہوگئیں ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں۔ (۱) امۃ الہادی (۲) امۃ الرحمٰن نسیم (۳) صفیہ بیگم۔ (۴) امۃ الحفیظ شامہ

احمدی جماعتوں کے جلسوں کی رپورٹیں

بعض احباب کو شکایت ہے کہ جلسوں کی رپورٹیں مفصل شائع نہیں ہوتیں۔ مگر مرکز کو شکایت ہے کہ رپورٹیں غیر ضروری طور پر لمبی اور اکثر اس قدر دیر سے آتی ہیں۔ کہ نہ الفضل کا حجم تمام رپورٹ شائع کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ نہ روزانہ اخبار کی شہرت پرانی خبروں کی اشاعت کی متقضی ہوتی ہے۔ اس لئے دوست جلسوں مناظروں کی رپورٹیں مختصر جامع اور جلدی بھیجا کریں۔ ناظم نشر و اشاعت

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کیمیا گری کا دعوےٰ کرنے والوں کی لاف زنی

"یہ لوگ جو کسی کو باوجود اس کی دائمی ناپاکیوں کے خدا کا مورد فضل بنانا چاہتے ہیں۔ ان کیمیا گروں کی مانند ہیں جو ایک سادہ لوح گر دولتمند کو دیکھ کر طرح طرح کی لاف زنیوں سے شکار کرنا چاہتے ہیں۔ اور ادھر ادھر کی باتیں کرتے کرتے پہلے آنے والے کیمیا گروں کی مذمت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ کہ جھوٹے بدذات ناحق اچکوں کے طور پر لوگوں کا مال فریب سے کھسکا کرلے جاتے ہیں۔ اور پھر آخر بات کو اشاں کشاں اس حد تک پہونچاتے ہیں۔ کہ صاحبو میں نے اپنے پچاس یا ساٹھ برس کی عمر میں جس کو کیمیا گری کا مدعی دیکھا جھوٹا ہی پایا۔ ہاں میرے گرو ٹھیکٹھ باشی سچے رسائنی تھے۔ کروڑہا روپیہ کا دان کر گئے۔ مجھے خوش نصیبی سے بارہ برس تک ان کی خدمت کا شرف حاصل ہوا۔ اور پھل پایا۔ پھل پانے کا نام سنکر ایک جاہل بول اٹھتا ہے۔ کہ باباجی تب تو آپ نے ضرور رسائن کا نسخہ گورو جی سے سیکھ لیا ہوگا۔ یہ بات سنکر باباجی کچھ ناراض ہوکر تیوڑی چڑھا کر بولتے ہیں کہ میاں اس بات کا نام نہ لو۔ ہزاروں لوگ جمع ہوجائیں گے۔ ہم تو لوگوں سے چھپ کر بھاگتے پھرتے ہیں۔ غرض ان چند فقروں سے ہی جاہل دام میں آجاتے ہیں۔ پھر تو شکار دام افتادہ کو ذبح کرنے کے لئے کوئی بھی دقت باقی نہیں رہتی۔ خلوت میں راز کے طور پر سمجھاتے ہیں۔ کہ درحقیقت تمہاری ہی خوش قسمتی ہمیں ہزاروں کوسوں سے کھینچ لائی ہے۔ اور اس بات سے ہمیں خود بھی حیرانی ہے۔ کہ کیونکر یہ سخت دل تمہارے لئے نرم ہوگیا۔ اب جلدی کرو اور گھر سے یا مانگ کر دس ہزار کا زیور طلائی لے آؤ۔ ایک ہی رات میں دہ چند ہو جائے گا۔ مگر خبردار کسی کو میری اطلاع نہ دینا کسی اور بہانہ سے مانگ لینا۔ قصہ کوتاہ یہ کہ آخر زیور طلائی لے کر اپنی راہ لیتے ہیں۔ اور وہ دیوانے دہ چند کی خواہش کرنے والے اپنی جان کو روتے رہ جاتے ہیں۔ یہ اس طمع کی شامت ہوتی ہے۔ جو قانون قدرت سے غفلت کرکے انتہا تک پہنچائی جاتی ہے۔" (ست بچن صفحہ ۱۶۴)

اطفال احمدیہ کا امتحان ۲۰ جون کو ہوگا

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جاچکا ہے۔ گیارہ سال سے پندرہ سال کے اطفال احمدیہ کے امتحان سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ (پہلے ۸۴ صفحے) کے لئے ۲۰ جون ۱۹۴۱ء کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ قواد احباب اور زعماء کرام سے درخواست ہے۔ کہ وہ امتحان کے لئے بچوں کی تیاری کروانے کا اہتمام فرمائیں۔ نیز امتحان میں شامل ہونے والے بچوں کے نام معہ ولدیت و ایک پیسہ فی کس فیس امتحان جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ چونکہ وقت کم ہے۔ اس لئے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کوٹ مومن میں غیر احمدیوں سے مناظرہ

کوٹ مومن علاقہ سرگودہا میں ۲۷۔ ۲۸ مئی کو غیر احمدیوں سے مناظرہ قرار پایا ہے جس میں شمولیت کے لئے مرکز سے مبلغ تشریف لائیں گے۔ اس علاقہ کی احمدی جماعتیں شامل ہوکر مناظرہ کی رونق بڑھائیں۔ احباب ضروری بستر ہمراہ لائیں۔ طعام اور قیام کا انتظام جماعت احمدیہ کوٹ مومن کرے گی۔ سیکرٹری جماعت احمدیہ کوٹ مومن

سوالات کے جواب

علم اکسیر اور کیمیاء کا تاریک پہلو

از جناب ابوالبرکات مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

(۱)

سوال

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں میں لفظ اکسیر و کیمیاء استعمال ہؤا ہے چنانچہ آپ اپنی ایک نظم میں فرماتے ہیں ؎

ہزار جہد کنی زر نہ گردد ایں مس نفس
مگر بدوستی شاں کہ کیمیاء باشد۔

یعنی تیری ہزار کوشش سے بھی تیرا نفس جو مس کی حیثیت رکھتا ہے۔ زر یعنی سونا نہیں بن سکیگا۔ مگر اہل اللہ کی دوستی سے جو کیمیاء ہے :۔

اسی طرح ایک دوسری نظم میں فرماتے ہیں۔ ع

بنتا ہے جس سے سونا وُہ کیمیا یہی ہے

اسی طرح تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۵۸ پر سید عبداللطیف صاحب شہید رضؓ کی نسبت اکسیر احمر کا لفظ استعمال فرمایا ہے اور ضرورۃ الامام میں لبسطۃ فی العلم کی نشانی جو امام الزمان کی خاص علامات میں سے بیان کی گئی ہے۔ اس میں امام الزمان کی نسبت کبریت احمر کا لفظ استعمال فرمایا ہے :۔

کیا ایسے الفاظ کی کوئی حقیقت ہے یعنی اکسیر یا کیمیا یا اکسیر احمر اور کبریت احمر فی الواقعہ کوئی ایسی چیز ہے۔ جس سے مس یا دوسری ادنٰے دھاتیں زر یا سیم بن سکتی ہیں۔ یا اس قسم کے الفاظ کو یوں ہی شہرت دی گئی ہے :۔

جواب

جواب کے لئے ذیل کے اُمور قابل ملاحظہ ہیں :۔

۱۔ علم اکسیر و کیمیاء کے دُو پہلو ہیں۔ ایک تاریک اور دوسرا روشن :۔

۲۔ تاریک پہلو وُہ ہے۔ جس میں جہالت لالچ اور طمع خام سے خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور روشن پہلو وُہ ہے۔ جو علم صحیح اور قانون قدرت اور معقولات حقہ۔ اور تجارب مصدقہ سے ذخائر علمیہ اور خزائن حکمیہ اور معلومات مفیدہ کی حیثیت میں پایا جاتا ہے :۔

۳۔ تاریک پہلو کی تشریح چند نمبروں میں پیش کی جائیگی۔ جن کی پہلی قسط حسب ذیل ہے :۔

(۱)

برون صاحب جو فرانسیسی فاضل اور ماہر طب و کیمسٹری ہیں۔ انہوں نے اپنی کتاب میں جس کا نام الجواھر السنیہ فی الاعمال الکیماویہ ہے۔ اور نیز الکیمیاء کے نام سے بھی موسوم کی گئی ہے۔ اور تین جلدوں میں ہے۔ بیان کیا ہے۔ کہ علم کیمیاء کی تمام بحث چونکہ اجسام کی تحلیل اور ترکیب سے تعلق رکھتی ہے۔ خواہ وُہ اجسام بسیط ہوں۔ یا مرکبہ۔ اور اس علم کی غرض یہ ہے۔ کہ جب انسان اس علم میں مہارت تامہ حاصل کرنے سے اس کا بخوبی عارف اور شناسا ہو جائے۔ تو اس سے وُہ اس بات پر قادر ہو سکے۔ کہ وُہ اجسام غیر طبیعیہ جو بالکل اجسام طبیعیہ کے مشابہ بن جاتے ہیں۔ اعمال کیمیاوی کے ذریعہ ان کی تولید عمل میں لا سکے۔ اسی امر کی تشریح میں دوسری جگہ لکھتے ہیں وفیہ عثروا لمولعون بالکیمیاء الکاذبۃ بسبب کثرۃ تجاریبھم علٰی فوائد عظیمۃ فی انواع اتحاد الاجسام حصل بھا تقدم لعلم الطب والصنائع

یعنی اسی سلسلہ تجارب میں جو لوگ کیمیاء کاذب کے حریص بنے۔ ان کی حرص کا باعث یہ امر ہؤا۔ کہ انہوں نے اسی طرح کے تجارب سے علم طب اور علم صنائع کے متعلق بہت بڑے فوائد حاصل کئے۔ اور وُہ فوائد چونکہ اعمال کیمیاوی کے سلسلہ تجارب میں انہیں انواع و اقسام کے اتحاد الاجسام کے بارہ میں حاصل ہوئے۔ اس سے ان کی حرص سیم و زر نے انہیں اس طرف متوجہ کیا۔ کہ جس طرح انہیں طب وغیرہ علوم کے متعلق کامیابی حاصل ہوئی تھی۔ اعیان سے سیم و زر بنا لینے میں بھی یہ صعوبت حل ہو گی :۔

(۲)

اسی کتاب کے مقدمہ میں لکھا ہے :۔

وفصار من یتمشدق یظن انہٗ یقلب بہ الاعیان و یجعل احد النقدین حتٰی ان منھم من اغری ارباب الاموال ولعب بعقولھم فصارت اموالھم اثرا بعد عیان :۔ مع ان کثیرا من علماء الاسلام استحال قلب الاعیان وقال لا یمکن ذالک الا للملائکۃ الدباۃ او لنبی علٰی سبیل المعجزۃ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ او لولی بطریق الکرامۃ اعانۃ من الرحمٰن وممن اثبت عدم امکانہ بادلۃ قویۃ شیخ الاسلام الشیخ احمد بن تیمیہ۔ یعنی بعض لوگوں کی اعمال کیمیاوی کے تجارب کے سلسلہ میں اپنی جدوجہد کا منتہائے نظر بوجہ حرص و لالچ و طمع خام صرف اسی حد تک ہے۔ کہ وہ اعمال کیمیاوی کے ذریعہ اپنے باطل خیال کی بناء پر قلب الاعیان سے سونا یا چاندی بنائیں۔ اور پھر انہی میں سے بعض نے اپنے اس ظن فاسد اور خیال باطل پر بس نہیں کی۔ بلکہ وُہ دُوسرے لوگوں کو بھی جو صاحب اموال ہیں۔ اس کیمیاء کاذبہ کے متعلق عجیب عجیب مغالطہ دہیوں اور فریبکاریوں سے سونے چاندی کے لالچوں میں پھنسا کر انہیں لوٹنے کی ترکیبیں نکالتے ہیں۔ اور ان کی عقلوں سے اپنی مکارانہ تدبیروں اور دجالانہ چالاکیوں کے ساتھ خوب کھیلتے ہیں۔ جس کا آخر یہ نتیجہ ہوتا ہے۔ کہ مالداروں کے سب اموال غارت ہو کر اصل کے مٹ جانے کے بعد صرف کیمیاء کاذبہ کا نشان عبرت باقی رہ جاتا ہے۔ اور افسوس تو یہ ہے۔ کہ بعض مسلمان کہلانے والے بھی اس طرح کی فریب کاریوں میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ باوجودیکہ بہت سے علمائے اسلام نے قلب الاعیان یعنی مس وغیرہ دھاتوں کا سونا چاندی بننا محالات سے قرار دیا ہے۔ اور انہوں نے فرمایا ہے۔ کہ سونا چاندی کا بنانا خدا تعالےٰ کے۔ سوا کسی دوسرے سے ناممکنات سے ہے۔ بجز اس صورت کے کہ یہ کام کسی نبی کے لئے بطور معجزہ وقوع میں آئے۔ یا کسی ولی کے لئے بطور کرامت کے یہ امر خدائے رحمان کی طرف سے بطور اعانت پایا جائے اور علمائے اسلام میں سے قلب الاعیان یعنی چاندی سونے کا بننا شیخ الاسلام شیخ احمد بن تیمیہ نے دلائل قویہ سے ناممکن ثابت کیا ہے۔ اور اکسیر کی نسبت ہیں صاحب المنجد نے سونا بنانے کی نسبت ذالک من خرافاتھم کہکر اسے خرافات سے قرار دیا ہے :۔

(۳)

اگر سونا چاندی بننا حقیقت میں درست ہوتا۔ تو جس طرح دُنیا میں ہر ایک صنعت اور ایجاد کے طریق پر پیدا کردہ اشیاء کی تجارت کے لئے لوگ فیکٹریاں کھولے بیٹھے ہیں۔ کوئی صاحب کہیں نہ کہیں اس کی بھی فیکٹری کھول کر اعلان کر دیتا۔ کہ سونا چاندی اس فیکٹری میں تیار ہوتا ہے۔ جو چاہے لے سکتا ہے۔ لیکن ایسا کہیں بھی نہیں پایا جاتا۔ اور اگر عوام سے بوجہ خطرہ یہ امر محال تھا۔ تو حکومتوں کے لئے اس کے متعلق کونسا خطرہ ہو سکتا ہے۔

پھر انسان تعلیم تعلم اور نمونہ کا محتاج ہے۔ لیکن اکسیر کیمیاء کا اگر کوئی فن منہر ہے بھی۔ تو استاد مفقود ہیں۔ انسان سیکھے تو کس سے سیکھے۔ کتب میں رموز ہیں اور عمل کے لئے ملکہ بھی چاہیئے۔ اور جب علم الیقین کا ذریعہ ہی میسر نہ ہو۔ تو عین الیقین اور حق الیقین تک کوئی کس طرح پہونچے :۔

(۴)

طالبان کیمیاء کو عام طور پر مہوسین کا نام دیا جاتا ہے جس سے ظاہر ہے۔ کہ ایسے لوگوں میں صرف ہوس اور ہوسنا کی کا مرض ہے۔ ورنہ جس بات کے وُہ پیچھے مارے مارے پھرتے ہیں۔ اگر اس میں کچھ حقیقت ہوتی۔ تو محض ہوس کے معنوں میں ان کا نام مہوسین کیوں ہوتا۔ ہوس اخارسی لفظ بھی ہے۔ اور عربی بھی۔ فارسی میں اسے حرص و آز کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ سعدی شیرازیؒ فرماتے ہیں ؎

ہمہ باہوا وہوس ساختی

اور عربی میں ہوس مالیخولیا یا جنون ہے۔ جس سے عقل میں فتور اور بگاڑ پیدا ہو وغیرہ وغیرہ۔ ہاں مہوس مضطرب الحال کو بھی کہتے ہیں۔ اور اس طرح کے معانی سب کے سب ناکامی اور نامرادی پر ہی دلالت کرتے ہیں نہ کہ کامیابی پر۔

(۵)

مکر و فریب اور شعبدہ بازوں کی طرح ہاتھ کی چالاکیوں کے نمونے جس قدر ان نام کے اکسیر گروں اور کیمیا گروں میں پائے جاتے ہیں۔ اور جس قدر جھوٹ اور دروغ بافی یہ لوگ عمل میں لاتے ہیں۔ اس کے متعلق خود انہی کی برادری سے بعض افراد شہادت دیتے ہیں۔ چنانچہ اسرار قاسمی جس میں کیمیا۔ سیمیا۔ لیمیا۔ ہمیا اور ریمیا کے متعلق بعض اعمال کے نمونے پیش کئے گئے ہیں۔ اسکی عبارت ذیل ملاحظہ فرمایئے۔ وہ کتاب مذکور کے صفحہ ۱۱ پر فصل چہارم در شناختن کیمیاگراں کے عنوان سے لکھتے ہیں۔

"ششم آنکہ کیمیاگر ہرگز خود را فاش نہ کند ہفتم آنکہ کیمیاگر ہرگز سر کیمیا را بہ کسے تعلیم نہ کند۔ . . . . . . وہر کہ برخلاف ایں علامات مے باشد بہ یقین مے داند کہ او ہرگز کیمیاگر نیست"

یعنی چھٹی علامت یہ ہے کہ کیمیاگر اپنے تئیں ظاہر نہیں کرتا۔ ساتویں علامت یہ ہے کہ کیمیاگر ہرگز کیمیا کا راز کسی کو تعلیم نہیں کرتا۔ اور جو یہ کہے کہ میں کیمیاگر ہوں۔ یا کسی سے کہے کہ میں تمہیں کیمیا کا راز بتاتا ہوں تو ایسا شخص جھوٹا ہے اس کا یقین نہیں کرنا چاہیئے۔

اسی طرح صاحب اکسیر اپنی کتاب اکسیر الامراض کے صفحہ ۲۳۲ پر تحریر فرماتے ہیں۔ "اکسیر اور کیمیا سے دُنیا خالی نہیں ہے۔ کیونکہ جس چیز کا نام ہے اس کی اصل اور بنیاد ضرور ہے چنانچہ باوجود عنقا و پارس دیکھا نہیں مگر بوجہ حرص و طمع کہ مادر زاد ہے۔ سونا چاندی بنانے کی رغبت و ہوس مہوس کو ایسی خبط و خلجان میں ڈالتی ہے کہ تاحیات اس سے نجات پانا محال ہے۔ بقول شخصیکہ دو جھوٹوں میں کیمیا ہے یعنی جو جانتا ہے وہ انکاری اور جو نہیں جانتا وہ اقراری"۔

مسئلہ نبوت از تحریرات جناب مولوی محمد علی صاحب

(۴)

کونسا نبی آسکتا ہے۔

(۵) "یہ مسئلہ سچے معنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین مانتا ہے۔ اور یہ اعتقاد رکھتا ہے۔ کہ کوئی نبی خواہ نیا ہو یا پرانا آپ کے بعد ایسا نہیں آسکتا۔ جس کو نبوت بدوں آپ کے واسطہ کے مل سکتی ہو۔" (ریویو جلد ۵ صفحہ ۵)

سچا نبی اور اس کے مکذبین

(۶) "مسلمانوں کے سامنے دو قسم کی مثالیں موجود ہیں۔ سچے نبی سے اس کے مکذبین نے کیا سلوک کیا۔ اور جھوٹے نبی سے صادقوں اور راستبازوں نے کیا سلوک کیا۔ پہلی مثال کے لئے دور جانے کی ضرورت نہیں۔ خاتم الانبیاء افضل الرسل حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبٰی صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات پر ہی غور کرلو۔ ان سے کفار نے کیا سلوک کیا۔ . . . غور کرکے دیکھ لو اور خود ہی فیصلہ کرلو۔ کہ تمہارا طریق وہ ہے۔ جو راستباز صحابہ کا ایک جھوٹے نبی کے متعلق تھا یا وہ جو مجرم اور تکذیب کرنے والے قریش کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر تمہیں خود ہی معلوم ہو جائے گا۔ کہ آیا حضرت مرزا صاحب اپنے دعوے میں صادق ہیں یا کاذب۔" (ریویو جلد ۵ صفحہ ۸)

سچے نبی کا ایک بھاری امتیاز

(۷) "افسوس ان مسلمانوں پر جو حضرت مرزا صاحب کی مخالفت میں اندھے ہو کر انہی اعتراضوں کو دہرا رہے ہیں۔ جو عیسائی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر کرتے ہیں۔ بعینہ اسی طرح جس طرح عیسائی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں اندھے ہو کر ان اعتراضوں کو مضبوط کر رہے ہیں اور دہرا رہے ہیں۔ جو یہودی حضرت عیسٰی علیہ السلام پر کرتے تھے۔ سچے نبی کا یہی ایک بڑا بھاری امتیازی نشان ہے۔ کہ جو اعتراض اس پر کیا جائے گا۔ وہ سارے نبیوں پر پڑے گا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ جو شخص ایسے مامور من اللہ کو رد کرتا ہے۔ وہ گویا کل سلسلہ نبوت کو رد کرتا ہے۔" (ریویو جلد ۵ صفحہ ۴)

پیغمبر آخر زمان

(۸) "تمام پیشگوئیاں اس امر میں متفق ہیں۔ کہ پیغمبر آخر زمان کا نزول ایسے زمانہ میں ہوگا جبکہ دنیا پرستی اور طرح طرح کے مفاسد کی افواج ایسے زور و شور سے جمع ہو جائیں گی۔ جس کی نظیر کسی پہلے زمانہ میں نہ گزری ہو۔ اور ہر ایک مذہب بیان کرتا ہے۔ کہ موعودہ پیغمبر کے نزول کے ساتھ نیکی اور بدی اور خدا پرستی اور دُنیا پرستی کے درمیان ایک سخت خطرناک جنگ ہوگا۔ اور آخر حق پرستی اور راستی کی افواج فتح پائیں گی۔" (ریویو جلد ۶ صفحہ ۳)

مدعی نبوت

(۹) "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کی صداقت کو پرکھنے کے لئے منہاج نبوت پر اگر کوئی شخص چلے۔ تو ایک لمحہ کے لئے بھی اس کے دل میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا۔ گزشتہ مذہبی تاریخ پر نظر ڈال کر غور کرو۔ کہ جن لوگوں نے کسی مدعی نبوت کو قبول کیا۔ انہوں نے کس وجہ اور کن دلائل پر قبول کیا۔ اور جنہوں نے انکار کیا ان کا انکار کس بنا پر تھا۔" (ریویو جلد ۶ صفحہ ۲)

ایمان کا دعوٰی

(۱۰) "اگر یہ سوال اٹھایا جائے۔ کہ آیا انسان کے لئے یہ ممکن بھی ہے۔ کہ وہ ایسا ہی یقینی اور قطعی ایمان حاصل کرسکے۔ جو اس کو گناہوں سے روک سکے . . . . . . سو اس کا جواب بھی آسان ہے۔ کہ اس کے حاصل کرنے کی وہی راہیں ہیں جو انبیاء علیہم السلام نے بتائی ہیں۔ حضرت مسیح کے وقت میں یہودی اور عیسائی بھی تو اپنے آپ کو ایماندار ہی ظاہر کرتے تھے۔ جیسا کہ آجکل لوگ اس امر کا کہدینا نہایت آسان سمجھتے ہیں کہ ہاں ہم بھی ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن ان لوگوں کا ایمان اس زمانہ کی طرح مردہ ہو چکا تھا۔ . . . . پس ہمارا آخری جواب اس سوال کا کہ آیا ہم ایمان رکھتے ہیں یہ ہے کہ ہم اس وقت ایمان کا دعوے کرسکتے ہیں۔ جبکہ ہم ان آسمانی نشانوں کو دیکھ کر جو اللہ تعالٰے نے اپنے مامور کی وساطت سے اس زمانہ میں ظاہر فرمائے ہیں خدا تعالٰے کی ہستی پر کامل ایمان رکھتے ہوں۔ اگر یہ نہیں تو پھر ہمارا ایمان ہمارے مونہہ کی ایک بات ہے۔ جو محض لاف ہی لاف ہے۔ اور جس کی اصلیت کچھ نہیں" (ریویو جلد ۳ صفحہ ۱۱)

ہندوستان کا مقدس نبی

(۱۱) "ہم اس بات کو مانتے ہیں کہ آخری زمانہ میں ایک اوتار کے ظہور کے متعلق جو وعدہ انہیں (ہندو بھائیوں کو) دیا گیا تھا۔ وہ خدا کی طرف سے تھا۔ اور اس کو ہندوستان کے مقدس نبی میرزا غلام احمد قادیانی کے وجود میں اللہ تعالٰے نے پورا کر دکھایا ہے"۔

(ریویو جلد ۳ نمبر ۱۱)

مولوی محمد علی صاحب کی تحریرات کے مندرجہ بالا حوالہ جات سے حسب ذیل نتائج مترتب ہوتے ہیں۔

(الف) ان تحریرات میں جناب مولوی محمد علی صاحب نے بار بار اور کثرت کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مدعی نبوت اور رسالت قرار دیا ہے۔

(ب) جناب مولوی صاحب کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام زمرۂ محدثین اور مجددین سے نہیں بلکہ زمرۂ انبیاء میں شامل ہیں۔

(ج) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں جناب مولوی صاحب بھی ختم نبوت کے وہی معنی سمجھتے تھے۔ جو آج ہم سمجھتے ہیں۔ یعنی "کوئی نبی خواہ وہ پرانا نبی ہو یا نیا آپ کے بعد ایسا نہیں ہو سکتا جس کو نبوت بدوں آپ کے واسطہ کے مل سکتی ہو۔" (ریویو جلد ۵ صفحہ ۵)

(د) جن دلائل سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کی نبوت ثابت ہوتی ہے۔ انہی دلائل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سچے نبی ثابت ہوتے ہیں۔ بلکہ آپ کی نبوت کا انکار کرنے سے سارے سلسلۂ نبوت کو رد کرنا پڑتا ہے۔

عراق کے تیل کو کس قدر اہمیت حاصل ہے

عراق میں جنگ چھڑ جانے کے ساتھ اس کے تیل کا سوال بھی عام طور پر بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔ اس کے متعلق ناظرین کی واقفیت کے لئے بعض ضروری امور درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہیے۔ کہ عراق میں جو تیل نکلتا ہے۔ اس کا ایک بڑا حصہ پائپ لائن کے ذریعہ بحیرہ روم کے ساحل پر لایا جاتا ہے۔ جہاں سے ٹینکروں کے ذریعہ برطانیہ پہونچتا ہے۔ یہ پائپ لائن تیار کرنے کے لئے دس ہزار مزدور کئی سال تک کام کرتے رہے۔ اور یہ لائن سینکڑوں میل تک غیر آباد اور بنجر علاقہ میں سے گذرتی ہے۔ یہ سطح زمین سے چند فٹ ہی نیچے گزرتی ہے۔ پائپ لائن کا سلسلہ کرکوک کے تیل کے چشموں سے شروع ہوتا ہے۔ جو بغداد سے ایک سو ساٹھ میل مغرب میں واقع ہے کرکوک سے شروع ہو کر یہ لائن رتبہ کو جاتی ہے۔ جو وہاں سے تین سو میل سے زیادہ فاصلہ پر ہے۔ کرکوک اور رتبہ کے درمیان اس سلسلہ کی ایک شاخ شام کی بندرگاہ طرابلس کو جاتی ہے (یہ طرابلس لیبیا کی بندرگاہ سے مختلف ہے اور اس کا صحیح نام طرابلس الغرب ہے) فرانس کے شکست کھا جانے کے بعد یہ شاخ بند کی جا چکی ہے۔ اور اب صرف دوسری لائن کام کرتی ہے۔ جو رتبہ سے فلسطین کی بندرگاہ حیفہ تک جاتی ہے۔ حیفہ رتبہ کے مغرب میں تین سو سے زیادہ میل کے فاصلہ پر ہے۔ لیکن اس لائن کو چونکہ ایک چکر کاٹنا پڑتا ہے۔ تاکہ شام کی حدود میں سے نہ گذرے۔ اس لئے یہ فاصلہ اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور کرکوک سے حیفہ تک اس لائن کی لمبائی ۷۷۰ میل ہے اور کرکوک سے طرابلس تک ۴۸۰ میل ہے کرکوک سے حیفہ تک جو پائپ لائن جاتی ہے۔ اس کا قریباً تیسرا حصہ انگریزی علاقہ یعنی ماورائے یردن اور فلسطین میں سے گذرتا ہے۔ اور اگر موجودہ جنگ کے نتیجہ میں پائپ لائن کو کوئی نقصان پہنچے تو یہ کوئی غیر معمولی واقعہ نہیں سمجھنا چاہیے کیونکہ اس سے قبل بھی قبائلی لوگ بعض اوقات اسے کاٹ دیتے رہے ہیں۔ رہا یہ سوال کہ عراق کا تیل برطانیہ کو نہ مل سکا۔ تو کیا ہوگا۔ سو اس کے متعلق بھی یاد رکھنا چاہیے۔ کہ عراق کا تیل کوئی ایسی چیز نہیں جس پر برطانیہ کی زیست کا مدار ہو۔ جنگ سے پہلے بھی عراق کے تیل کا ایک بڑا حصہ برطانیہ کی مرضی سے فرانس کو ملتا تھا۔ اور اگر اب عراق سے تیل ملنا بند بھی ہو جائے۔ تو گو برطانیہ کو کچھ دقت تو پیش آئے گی۔ لیکن یہ کوئی بڑی مصیبت نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ برطانیہ کو تیل زیادہ تر ایران اور خلیج فارس کے جزائر بحرین وغیرہ سے ملتا ہے۔ اور ایران اور بحرین میں عراق کی نسبت چار گنا تیل پیدا ہوتا ہے۔ عراق میں تیل کی پیداوار چالیس لاکھ ٹن سالانہ ہے۔ مگر ۱۹۳۸ء میں ایران میں ایک کروڑ ٹن تیل نکلا۔ بحرین کا تیل جو قریباً ۲۵ لاکھ ٹن برآمد ہوتا ہے۔ اس سے علاوہ ہے۔ ایران کے تیل کے چشمے عراق کی بندرگاہ بصرہ سے بالکل قریب ہیں آبادان بصرہ سے صرف چالیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور عراق کا بہت سا تیل بھی آبادان میں ہی صاف کیا جاتا ہے اور بصرہ پر برطانی فوجوں کا قبضہ ہے اس لئے ایران سے تیل آنے میں کوئی خاص دقت کے سامنے ہونگی توقع نہیں۔

پس وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں۔ کہ عراق کا تیل بند ہو جانے سے برطانیہ پر بہت بڑی مصیبت آئے گی۔ وہ حق پر نہیں ہیں۔ البتہ اس کے مقابلہ میں عراق کو بہت بڑا نقصان پہونچے گا۔ کیونکہ حکومت عراق کی آمد کا ایک بڑا حصہ اس تیل کی بدولت ہے۔ عراق گورنمنٹ اپنے ملک سے باہر جانے والے تیل پر فی ٹن کے حساب سے معقول ٹیکس لیتی ہے۔ اور اگر یہ تیل باہر نہ جائے۔ تو اس کی یہ آمدنی بند ہو جائے گی۔

اس بات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کہ اگر برطانیہ کو عراق کا تیل نہ ملے۔ تو گو اسے کوئی خاص دقت نہ ہو گی۔ مگر یہ چشمے اگر جرمنوں کے قبضہ میں آ جائیں۔ تو انہیں اس سے کافی مدد مل سکتی ہے۔ لیکن پھر بھی وہ اس سے کماحقہ فائدہ نہیں اٹھا سکتے کیونکہ برطانی بیڑہ یہ تیل جرمنی نہیں پہونچنے دے گا۔ لیکن تیل کے سوال پر غور کرتے وقت یہ امر مدنظر رہنا چاہیے کہ دنیا میں تیل کی پیداوار کا اسی فیصدی بلکہ اس سے بھی زیادہ برطانی اور امریکن مقبوضات میں پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر دوسرے سب رستے بند بھی ہو جائیں تو برطانیہ اپنی اور امریکہ کی مملکت سے اپنی ضروریات کے لئے کافی تیل حاصل کر سکتا ہے۔ مشرق بعید اور مشرق وسطی میں جس قدر تیل پیدا ہوتا ہے۔ اس میں عراق کی پیداوار کا حصہ صرف ۱۵ فیصدی ہے۔ ان سب باتوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عراق کے تیل کو جس قدر اہمیت دی جا رہی ہے۔ وہ صحیح نہیں ؟

تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے امتحان میٹرک کا نتیجہ

امسال تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے ۸۶ طلباء میٹرک کے امتحان میں شریک ہوئے تھے۔ جن میں سے ۵۰ پاس ہوئے۔ گیارہ [۱۱] فسٹ ڈویژن میں تیئس [۲۳] سیکنڈ ڈویژن میں اور سولہ [۱۶] تھرڈ ڈویژن میں۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۲۳۸۳	سید حبیب اللہ	۵۲۳	۱۲۴۳۰	محی الدین	۴۲۷
۱۲۳۸۴	ملک فضل عمر خاں	۳۸۹	۱۲۴۳۱	مبارک احمد۔	۴۶۶
۱۲۳۸۵	سردار عبد الحمید	۳۳۵	۱۲۴۳۲	عبد الرحمن پیر۔	۴۸۸
۱۲۳۸۹	صاحبزادہ عبد الرشید	۴۷۰	۱۲۴۳۳	محمود مظفر	۳۳۶
۱۲۳۹۰	یشپال سیٹھ	۳۴۹	۱۲۴۳۴	مرزا فضل الرحمن	۳۵۸
۱۲۳۹۱	چوہدری احسان الٰہی	۵۶۱	۱۲۴۳۵	محمد اسحٰق	۴۶۶
۱۲۳۹۳	عبد الستار۔	۴۱۳	۱۲۴۳۶	عبد الجلیل خاں	۴۳۴
۱۲۳۹۵	چوہدری منور احمد	۴۳۱	۱۲۴۳۷	فضل الٰہی۔	۵۲۱
۱۲۳۹۸	چوہدری ناصر احمد۔	۳۷۹	۱۲۴۴۰	بشیر الدین	۴۱۴
۱۲۴۰۲	ملک بشارت احمد۔	۲۹۸	۱۲۴۴۱	ملک عبد الحی	۴۱۲
۱۲۴۰۳	محمد احمد ملک۔	۴۴۴	۱۲۴۴۳	چوہدری عبد الباسط	۳۱۹
۱۲۴۰۴	محمد سعد اللہ۔	۴۴۴	۱۲۴۴۵	سید محمود احمد۔	۳۴۳
۱۲۴۰۸	نور الحق۔	۴۴۸	۱۲۴۴۶	قدرت اللہ۔	۴۶۸
۱۲۴۱۲	نصیر احمد خاں۔	۵۴۳	۱۲۴۴۸	عزیز احمد۔	۴۸۳
۱۲۴۱۴	غلام احمد ڈار۔	۳۵۵	۱۲۴۵۲	محمد معین۔	۵۲۴
۱۲۴۱۶	محمد احمد شاہ	۳۶۱	۱۲۴۵۳	شیخ مبارک احمد۔	۲۹۲
۱۲۴۱۷	اعجاز احمد خاں۔	۵۴۹	۱۲۴۵۸	محمود اکرام۔	۴۱۴
۱۲۴۱۰	منور احمد خاں	۵۱۲	۱۲۴۵۶	محمود احمد۔	۳۴۸
۱۲۴۲۰	محمود احمد خاں	۴۶۶	۱۲۴۵۷	محمد شریف	۴۶۷
۱۲۴۲۱	چوہدری محمد اسمٰعیل	۴۹۶	۱۲۴۵۸	چوہدری کمال محمد	۵۶۸
۱۲۴۲۳	سعادت احمد ملک	۳۰۶	۱۲۴۶۰	محمد اشرف	۵۳۱
۱۲۴۲۶	محمد عبد القدیر۔	۳۰۶	۱۲۴۶۲	محمد یونس جنجوعہ	۴۷۶
۱۲۴۲۷	محمد اسلم خان۔	۵۰۸	۱۲۴۶۳	چوہدری ظفر علی	۶۳۳
۱۲۴۲۹	ناصر محمد سیال	۶۱۲	۱۲۴۶۴	عبد الحمید۔	۲۹۶

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداروں کو تاریخ اعلان سے ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء تک کیلئے منظور کیا جاتا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

نصرت آباد

صدر — خان محمد عبداللہ خانصاحب
نائب صدر — چوہدری محمد اکرم خانصاحب
سیکرٹری تعلیم و تربیت — محمد اکرم خانصاحب
〃 تحریک جدید — 〃 〃 〃
〃 تبلیغ — ڈاکٹر شیخ احمد دین خانصاحب
〃 امور عامہ و خارجہ — چوہدری رشید احمد صاحب

شیخ پور (گجرات)

پریذیڈنٹ — چوہدری نادر علی صاحب
سیکرٹری مال و محاسب — سید نور حسن شاہ صاحب

جبل پور

پریذیڈنٹ — چوہدری احمد جان صاحب
سیکرٹری تبلیغ — خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب
〃 تعلیم و تربیت — خواجہ محمد عثمان صاحب
〃 مال — بابو غلام مصطفےٰ صاحب صادق

جموں

پریذیڈنٹ — خلیفہ عبدالرحیم صاحب
وائس پریذیڈنٹ — مولوی محمد الدین صاحب
سیکرٹری امور عامہ — غلام محمد صاحب خادم
〃 تعلیم و تربیت و تبلیغ — ماسٹر امیر عالم صاحب
〃 مال و تحریک جدید — مستری عبدالمجید صاحب
〃 ضیافت — مستری شفیق احمد صاحب
لائبریرین — مستری غلام نبی صاحب
محصل — بابو محمد عمر صاحب

قصور

پریذیڈنٹ — ملک عبدالرحمٰن صاحب
سیکرٹری مال — ماسٹر عطا محمد صاحب
امام الصلوٰۃ — مرزا محمد صدیق بیگ صاحب
سیکرٹری تبلیغ — ملک عبدالمجید صاحب

محمود آباد (سندھ)

پریذیڈنٹ — شیخ فتح علی صاحب
وائس پریذیڈنٹ — ماسٹر سید محمد محسن شاہ صاحب
جنرل سیکرٹری — حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب حنیف

سیکرٹری تبلیغ — ملک سلطان احمد خانصاحب
〃 نشر و اشاعت — 〃 〃 〃
〃 تعلیم و تربیت — سید بشیر احمد شاہ صاحب
〃 امور عامہ — چوہدری غلام احمد صاحب
〃 امور خارجہ — عبدالحق صاحب حقانی
امام الصلوٰۃ — نور احمد خانصاحب
سیکرٹری مال، محاسب، امین، آڈیٹر — ماسٹر سید محمد محسن شاہ صاحب
سیکرٹری وصایا — ماسٹر سید محمد محسن شاہ صاحب
〃 تالیف و تصنیف — حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب
〃 ضیافت — مستری غلام محمد صاحب

پاک پٹن

سیکرٹری مال — چوہدری انور احمد خانصاحب
〃 تعلیم و تربیت — عزیز حسین صاحب
〃 دعوۃ و تبلیغ — ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب
〃 امور عامہ و خارجہ — چوہدری انور احمد خانصاحب
〃 وصایا و بہشتی مقبرہ — میاں امام الدین صاحب
محاسب — غلام احمد خانصاحب

فیروز پور شہر

سیکرٹری دعوۃ و تبلیغ — حاجی اللہ بخش صاحب پنشنر
〃 تعلیم و تربیت — بابو محمد فاضل صاحب
〃 امور عامہ — حکیم عبدالعزیز صاحب
〃 مال و وصایا، امین — مولوی محمد حسین صاحب پنشنر
سیکرٹری تالیف و تصنیف — میاں محمد علی صاحب
محاسب — بابو محمد جمیل صاحب
آڈیٹر — بابو عبدالعزیز صاحب

محمود آباد (جہلم)

سیکرٹری تبلیغ و انصاراللہ — منشی نور احمد صاحب
〃 مال — میاں محمد الدین صاحب
〃 تعلیم و تربیت و امام الصلوٰۃ — میاں غلام حسن صاحب
〃 امور عامہ — چوہدری محمد عالم صاحب

سیکرٹری امور خارجہ — چوہدری غلام مصطفےٰ خانصاحب
محصل — 〃 〃 〃

پونہ

پریذیڈنٹ — غازی الدین محمد یوسف صاحب
سیکرٹری مال و وصایا — سید غلام یٰسین صاحب
〃 امور عامہ و خارجہ — سردار محمد صاحب
〃 تالیف و تصنیف — 〃 〃 〃

آڈیٹر — چوہدری کیپٹن نظام الدین صاحب
سیکرٹری ضیافت — حمید الدین صاحب
〃 تعلیم و تربیت — سید غلام یٰسین صاحب

دیوگرام (بنگال)

پریذیڈنٹ — رؤف داد خان صاحب
سیکرٹری — عبدالمالک خادم صاحب

۳۱ مئی ۱۹۴۱ء کے متعلق ایک نہایت ضروری اعلان

”وعدہ بڑی قیمتی چیز ہوتا ہے۔ پھر مومن کا وعدہ تو اور بھی زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص مومن کہلا کر بھی اپنا وعدہ پورا نہ کرے۔ تو اس کا ایمان اُسے کیا فائدہ دے سکتا ہے۔ وعدہ تو ایسی چیز ہے۔ کہ بسا اوقات کافر بھی وعدہ کو پورا کیا کرتا ہے۔ تو مومن کو خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ اس کا قدم کم سے کم کافر سے پیچھے نہ پڑے۔“

”بعض ایسے لوگ ہیں۔ جو ادائیگی میں سستی کرتے ہیں۔ وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ آخری دن ادا کریں گے۔ حالانکہ مومن کو چاہیئے۔ کہ پہلے ہی دن ادا کرے۔ یا ہر ماہ کرتا جائے...... سارے ہی اگر آخری دن ادا کرنے پر رہیں۔ تو ہم نہیں کی قسط کہاں سے ادا کر سکتے ہیں۔ یہ قسطوں میں ادا کرنی پڑتی ہے...... پس دوست توجہ کریں اور وعدے جلد پورے کریں۔“

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل کرنے میں ہر احمدی کو شاں ہے اور پوری توجہ سے سرگرم عمل ہے۔ کہ ۳۱ مئی ۱۹۴۱ء سے قبل اپنا وعدہ پورا کرے۔ جو دوست ۳۱ مئی ۶ بجے شام تک اپنے وعدے مرکز میں داخل کریں گے۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ حضرت اقدس کے حضور دعا کیلئے پیش کئے جائیں گے۔ اسی طرح جماعتوں کے وہ کارکن جو اپنی جماعت کا چندہ بہ حیثیت جماعت سو فیصدی یا کم سے کم ستر فیصدی ۳۱ مئی ۶ بجے شام تک مرکز میں داخل کریں گے۔ ان کے نام بھی ان کا کام اچھا ہونے کے سبب دعا کیلئے پیش کئے جائیں گے۔ اور یہ سب نام انشاء اللہ تعالیٰ احباب کی اطلاع کے لئے شائع کر دیئے جائیں گے۔ اب یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ افراد جو قسط وار ادا کر رہے ہیں۔ ۳۱ مئی کی شام تک اپنی قسطیں ستر فیصدی کی نسبت سے داخل کریں گے ان کے نام بھی دعا کیلئے پیش کئے جائیں گے۔ بگران کی اشاعت اس وقت ہوگی جبکہ سو فیصدی ادا کریں گے۔ پس قسط وار ادا کرنے والے احباب کو بھی اپنی قسطوں کا جائزہ لینا چاہیئے۔ اور ستر فیصدی داخل کرنے کی سعی کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

عدم پتہ خریداران تفسیر کبیر کے متعلق اعلان

مندرجہ ذیل اصحاب کی طرف سے رقوم برائے خریداری تفسیر کبیر موصول ہو چکی ہیں لیکن انکے پتے مشتبہ یا نامکمل ہیں جس کی وجہ سے بعض کے نام تحریر شدہ خطوط بھی عدم پتہ ہو کر واپس آ گئے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر ایسے اصحاب کو یہ اطلاع بالواسطہ یا بلا واسطہ پہنچے۔ تو وہ دفتر کو تحریر فرما دیں۔ کہ ان کو تفسیر کبیر کس پتہ پر اور کس ذریعہ سے ارسال کی جائے۔ اگر عرصہ ایک ماہ تک کوئی اطلاع نہ آئی۔ تو ہم مجبوراً ان کے نام کی کتاب فروخت کر دیں گے۔

نام معہ پتہ:- (۱) ملک غلام حسین صاحب چغتیا وہن ایس ٹی - ٹی حرم دروازہ ملتان (۲) اہلیہ چوہدری مبارک احمد صاحب (۳) محمد عبداللہ صاحب ہیڈ کلرک ریلائرہیرٹی فارم سردالہ ملتان - (۴) محمد ابراہیم صاحب [illegible] تحصیل کمنڈ - (۵) محمد حسین صاحب بمبہران ضلع لدھیانہ (۶) عبدالمنان صاحب پسر بابو عزیز الدین صاحب لنڈن - (۷) پیر محمد صاحب نائب منگلور (۸) کریم بخش صاحب نوشہرہ چھاؤنی - (انچارج تحریک جدید قادیان)

دی پی وصول کرلئے جائیں!

احباب سے دردمندانہ التماس ہے۔ کہ دی۔ پی وصول فرمالیں۔ کیونکہ موجودہ حالات میں جبکہ کاغذ کی گرانی نہایت خطرناک صورت حالات پیدا کر رہی ہے۔ تھوڑا سا نقصان بھی ناقابل برداشت ہے۔

مینجر "الفضل"

بمبئی کراچی کلکتہ اور دیگر بڑے شہروں

(کی)

احمدی تجارتی فرمیں

نہ صرف خود اشتہاری رنگ میں الفضل کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ بلکہ اپنے حلقہ میں ہر اس مینوفکچرنگ یا ڈسٹری بیوٹنگ فرم سے جو شمالی ہندوستان میں اپنی تجارت کو فروغ دینے کی خواہاں ہوں۔ اس کی پُرزور خواہش کر سکتی ہیں۔

نرخ وغیرہ کے لئے مینجر "الفضل" قادیان کو لکھیں

مجرّب اور خالص ادویہ

اگر آپ کو مجرّب اور خالص ادویہ کی ضرورت ہے۔ تو آپ ہمارے دواخانہ سے طلب کریں۔ ہر قسم کی ادویہ ہم آپکو مہیا کر دینگے۔ اس کے علاوہ دواخانہ میں خاص نسخے بھی تیار ہوتے ہیں۔ جن میں سے بعض یہ ہیں:۔

تریاق کبیر } یہ گھر کا ڈاکٹر ہے۔ سردرد۔ پیٹ درد۔ سینہ کی درد۔ دانت کی درد۔ اسہال۔ سوء ہضم وغیرہ کے مریضوں کو اس دوا کے لگانے یا پلانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ بھڑ۔ بچھو۔ سانپ کاٹے۔ تو انکے زخموں کیلئے یہ تریاق ہے۔ بخار وغیرہ میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ عام مرضوں میں ڈاکٹر کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ اور بڑے امراض میں ڈاکٹر کے آنے تک مریض کی حالت اچھی رہتی ہے۔ ہر گھر میں اس کا موجود ہونا نہایت ہی ضروری ہے۔ قیمت چھوٹی شیشی ۸ درمیانی شیشی ۱۲ بڑی شیشی ۱؎

سرمہ ممیرا خاص } یہ سرمہ ایک پرانے اور مجرّب نسخہ کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ اور پرانی آشوب چشم خصوصاً جو نزلہ یا دماغی کمزوریوں کی وجہ سے ہو۔ اسی طرح نظر کی کمزوری اور دھند کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ نیز ککروں اور آنکھ کی سرخی کے لئے از حد مفید ہے قیمت فی تولہ ۱۲، ۶ ماشہ ۱۲، ۳ ماشہ ۱۰؍

سرمہ اکسیر چشم } یہ سرمہ آنکھوں کی سب بیماریوں کیلئے مفید ہے۔ خصوصاً نئے اور پرانے ککروں کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ نیز ناخونہ وغیرہ امراض کیلئے مجرب ہے، قیمت فی تولہ ۱۲، ۶ ماشہ ۱۲، ۳ ماشہ ۱۲؍۔ ہمیں مندرجہ بالا ادویہ اور اپنی دیگر ادویہ کیلئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے، جنہیں معقول کمیشن دیا جائیگا۔ جو صاحب یہ نفع مند کام کرنا چاہیں وہ بھی ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں (نوٹ) دوسری خاص ادویہ کیلئے ہماری فہرست ادویہ مفت طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ مینجر دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

رعایت کی حد ہوگئی

جو دوست ۲۶، ۲۷، ۲۸ و ۲۹ مئی کو اپنے خطوط ڈاکخانہ میں ڈالیں گے یا دستی خریدیں گے۔ انہیں حسب ذیل ادویہ نصف قیمت پر ملیں گی۔ فہرست میں اصلی قیمتیں درج ہیں۔ محصولڈاک علاوہ

موتی سرمہ:۔ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے قیمت دو روپے آٹھ آنے فی تولہ۔

اکسیر البدن:۔ دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک پانچ روپے۔

اکسیر اکبر:۔ طاقت کی لاثانی اور مستقل اثر پیدا کرنے والی دوا۔ سونے کا کشتہ۔ عنبر۔ کستوری۔ موتی۔ مرجان۔ بید ستر کا بے نظیر مرکب۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک بیس روپے۔

اکسیر بواسیر:۔ بواسیر جیسی موذی مرض کو نیست و نابود کرنیوالی دوا۔ قیمت تین روپے۔

موتی دانت پوڈر:۔ دانتوں کے جملہ امراض کیلئے تیر بہدف۔ قیمت سالم شیشی ایک روپیہ

تریاق اعظم:۔ دو[illegible] بیماریوں کا ایک ہی علاج۔ گویا ہسپتال آپ کی پاکٹ میں اور آپ ڈاکٹر کی محتاجی سے بے نیاز۔ قیمت سالم شیشی دو روپے چار آنے۔

رفیق زندگی:۔ موسم گرما کی مفرح ٹانک طاقت کی عجیب و غریب دوا قیمت پانچ روپے۔

اکسیر معدہ:۔ معدہ کے جملہ عوارض کے لئے اکسیر اعظم غضب کی بھوک لگانے والی۔ جو کھاؤ۔ فوراً ہضم۔ قیمت سالم شیشی دو روپے۔

اکسیر ذیابیطس:۔ ذیابیطس جیسی ظالم مرض کو جڑ سے اکھیڑنے والی دوا قیمت سالم کورس ۱۵ روپے۔

قبض کشا گولیاں:۔ قبض سب بیماریوں کی جڑ ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ گولیاں اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ قیمت ایک سو گولی دو روپے۔

افیون چھڑاؤ گولیاں:۔ افیون بہت بری بلا۔ اس سے چھٹکارا پانے کیلئے یہ مسلمہ چیز ہے۔ قیمت ڈیڑھ صد گولی دو روپے۔

اکسیر دمہ:۔ اس ظالم مرض سے خدا کی پناہ انسان زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ یہ اکسیر اس موذی مرض کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ قیمت تین روپے۔

اکسیر بچگان:۔ بچوں کے پیٹ کے جملہ عوارض کے لئے اکسیر۔ قیمت دو روپے۔

مچھر پروف:۔ مچھر اس سے اس طرح بھاگتا ہے جیسے لاحول سے شیطان۔ قیمت سالم شیشی ایک روپیہ چار آنے۔

ست سلاجیت خالص:۔ قیمت ایک چھٹانک دو روپے آٹھ آنے بازار سے ایسی چیز ایک روپیہ تولہ پر بھی نہیں ملیگی۔

طلاء بے نظیر:۔ جس نے سب طلاؤں کو مات کر دیا ہے۔ قیمت ایک تولہ دو روپے آٹھ آنے۔

ناظم صاحب طبع و اشاعت کی رائے

سابق ناظم صاحب طبع و اشاعت سلسلہ احمدیہ الفضل کے ۲۸ جون ۳۶ء کے اشو میں لکھتے ہیں کہ موتی سرمہ۔ اکسیر معدہ۔ موتی دانت پوڈر وغیرہ کا تجربہ میں نے کیا۔ یہ ادویہ مفید پائی گئیں۔ اور یہ امر موجب خوشی ہے کہ مینجر صاحب نور اینڈ سنز کسی دوائی کا اشتہار نہیں دیتے۔ جب تک کہ مختلف آدمیوں پر اسے آزما کر مفید ہونے کا اطمینان حاصل نہ کر لیں۔

ملنے کا پتہ

مینجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ سکشن نمبر ۵ قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۲۲ مئی۔ جرمن ابھی تک کریٹ پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور لڑائی جاری ہے۔ قاہرہ کی خبروں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمنوں کو بہت بھاری نقصان پہنچا ہے۔ جرمن جہازوں نے کریٹ میں صرف دو سو فٹ کی بلندی سے اپنے سپاہی اتارے تھے۔ اس وجہ سے ہوا میں ہی ان سپاہیوں کو گولیوں کا نشانہ بنانے کا موقعہ نہ مل سکا۔ البتہ جب وہ زمین پر اتر آئے۔ اور ان جگہوں کی طرف جانے لگے جہاں گولہ بارود تھا۔ تو انہیں راستہ میں ہی بھون دیا گیا۔

لنڈن ۲۲ مئی گورنمنٹ برطانیہ نے حکومتِ ترکیہ کی توجہ اس طرف مبذول کی ہے۔ کہ شام سے عراق کو جو سامان جنگ اور گولہ بارود وغیرہ پہنچ رہا ہے۔ وہ اس ریلوے کے ذریعہ جا رہا ہے۔ جو کافی دور تک ترکی میں سے گذرتی ہے۔

لنڈن ۲۲ مئی۔ کل نیویارک میں تقریر کرتے ہوئے سمندری محکمہ کے سیکرٹری نے کہا کہ کانگرس کے ممبروں کو اس مضمون کی چٹھیاں پہونچ رہی ہیں۔ کہ امریکہ کو کھلے طور پر اعلان جنگ کر دینا چاہئے۔ اور ناطرفداری کے قانون کو منسوخ کر کے اپنے جہازوں کو برطانیہ کی بندرگاہوں میں آنے جانے کی اجازت دے دینی چاہئے۔

لنڈن ۲۲ مئی معلوم ہوا ہے۔ کہ منگل کے دن جب انگریزی فوجوں نے عراق کے شہر فلوجا پر قبضہ کیا۔ تو تین سو اطالوی بھی گرفتار کئے گئے۔ جن میں سے ۲۷ افسر ہیں۔ بہت سا سامان جنگ بھی انگریزی فوجوں کے ہاتھ آیا۔ اسی طرح انگریزی فوجوں نے چند میل دور تیل کی پائپ لائن کی ایک چوکی پر قبضہ کر لیا۔

لنڈن ۲۲ مئی۔ شمالی افریقہ میں منگل کے دن انگریزی توپ خانہ کی دشمن سے مڈبھیڑ ہو گئی۔ جس میں ہمارے توپ خانہ نے دشمن کو بہت نقصان پہنچایا۔

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ ۱۹۰۰ اطالوی قیدیوں کا ایک اور دستہ ہندوستان پہونچ گیا ہے۔

لنڈن ۲۲ مئی۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے کل جرمنی کی ایک بندرگاہ پر پرزور حملے کئے۔ ایک اور دستہ نے فرانس کے جرمن علاقہ میں ایک بجلی گھر اور تیل صاف کرنے کے ایک کارخانہ پر بم برسائے۔ انگریزی اور جرمن جہازوں میں کل جو لڑائیاں ہوئیں۔ ان میں دشمن کے پانچ جہازوں کا صفایا کر دیا گیا۔ برطانیہ پر کل دشمن نے کوئی حملہ نہیں کیا۔

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ سر سلطان احمد نے صوبوں کے وزراء کی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے ایک بیان دیا ہے۔ جس میں کہا ہے۔ کہ لڑائی اب ہندوستان کے بالکل قریب پہونچ گئی ہے۔ ضروری ہے۔ کہ ہم اپنی پھوٹ دور کر کے متحد ہو جائیں۔ اسوقت ہمیں اپنے تمام مطالبات کو ترک کر دینا چاہئیے۔ اور اس وقت تک کچھ نہیں کہنا چاہئیے۔ جب تک لڑائی ختم نہ ہو جائے حالت پہلے ہی خطرناک تھی۔ لیکن رشید علی کی غداری کی وجہ سے اب ہندوستان کے لئے بھی الجھن پیدا ہو گئی ہے۔ آخر میں آپ نے گاندھی جی پر زور دیا کہ وہ ستیہ گرہ بند کر دیں۔

لنڈن ۲۱ مئی۔ ایک مقامی اخبار کی اطلاع ہے کہ ہٹلر کے پاس فوجیں لے جانے والے بارہ سو ہوائی جہازوں کا بیڑہ تیار ہے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے۔ کہ سات ہزار سپاہیوں کے لئے اڑھائی سو ایسے ہوائی جہازوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

لاہور ۲۱ مئی۔ امسال پنجاب یونیورسٹی کے میٹرک کا امتحان تقریباً ۲۱ ہزار طلباء نے دیا تھا جن میں سے ۵ء۷۵ فیصدی طلباء کامیاب ہوئے۔ گذشتہ سال ۸ء۷۰ فیصدی پاس ہوئے تھے۔

لنڈن ۲۱ مئی۔ برلن ریڈیو سے جرمن گورنمنٹ کا یہ اعلان نشر کیا گیا ہے کہ اگر مسٹر چرچل کے اس بیان کی آڑ میں کہ کریٹ میں اترنے والے جرمن سپاہی نیوزی لینڈ کی وردیوں میں ملبوس تھے۔ جرمن سپاہیوں کو گولی کا نشانہ بنایا گیا۔ تو ایک کے بدلے دس انگریزوں کو جو جرمنی میں قید ہیں۔ گولی سے اڑا دیا جائیگا آج مسٹر چرچل نے بتایا۔ کہ اب کریٹ میں انگریز سپاہیوں کا لباس پہنے ہوئے جرمن سپاہی اتر رہے ہیں۔ آپ نے یہ بتانے سے انکار کر دیا۔ کہ ان کے خلاف کیا کارروائی کی جائیگی۔

لنڈن ۲۱ مئی آج ہاؤس آف کامنز کا خفیہ اجلاس منعقد ہوا جس میں مسٹر چرچل نے ڈیوک آف ہیملٹن کے نام ہرمیس کا خط اور ڈیوک سے اس کی بات چیت کی تفاصیل پیش کیں۔ اجلاس میں اخبارات کے کسی نمائندہ کو شامل ہونے کی اجازت نہیں تھی۔

لنڈن ۲۱ مئی۔ جرمن ایجنٹ یہ افواہیں پھیلا رہے ہیں۔ کہ جرمنی اور روس میں اب زیادہ دور رس معاہدہ ہونے والا ہے اور روس جرمنی کی فوجوں کو عراق جانے کے لئے قاف کے علاقہ سے راستہ دے دیگا۔ ایجنٹ یہ بھی کہہ رہے ہیں۔ کہ بحیرہ اسود کی روسی بندرگاہوں کو استعمال کرنے کے متعلق روس اور جرمنی میں گفت و شنید جاری ہے۔

لنڈن ۲۱ مئی۔ بی بی سی کا بیان ہے کہ فرانس کے امیرالبحر ایم ڈارلان کا ایک دستخطی حکم پکڑا گیا ہے۔ جس میں تمام تجارتی فرانسیسی جہازوں کے کپتانوں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ اگر انہیں خطرہ ہو۔ کہ برطانوی جہاز انہیں گرفتار کرنے لگے ہیں اور وہ اپنی حفاظت نہیں کر سکتے۔ تو بجائے اس کے کہ گرفتار ہوں۔ اپنے جہازوں کو ڈبو دیں یا آگ لگا دیں۔ یہ بھی درج ہے کہ اگر کسی کپتان نے اس حکم کی خلاف ورزی کی۔ تو اسے سخت سزا دی جائے گی۔ اس حکم کا مطلب یہ لیا جا رہا ہے۔ کہ فرانس نے اپنا تجارتی بیڑا جرمنی اور اٹلی کے کنٹرول میں دے دیا ہے۔

لنڈن ۲۱ مئی۔ کل امبالاگی میں ڈیوک آف اوسٹا نے پانچ جرنیلوں اور متعدد سینئر سٹاف افسروں کے ہمراہ ہتھیار ڈال دئیے۔ اب تک امبالاگی میں ۷ ہزار اطالوی گرفتار کئے جا چکے ہیں

لنڈن ۲۲ مئی۔ کریٹ میں جرمن ابھی تک اپنی فوجوں کو برابر اتار رہے ہیں۔ اور برطانوی اور یونانی افواج کے ساتھ ان کی گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ جرمنوں نے سمندری جہازوں کے ذریعہ بھی اپنی فوجوں کو اتارنے کی کوشش کی۔ مگر انہیں بالکل تتر بتر کر دیا گیا۔ یا جہازوں کو ڈبو دیا گیا۔ کریٹ پر منگل سے حملہ ہو رہا ہے اور خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ جرمن فوج کا ایک اور ڈویژن بھی پہونچانے کی کوشش کی جائے گی۔ اس حملہ میں جرمنوں کو بہت سخت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ تاہم خیال ہے۔ کہ جب تک وہ اتنا زیادہ نقصان نہ اٹھائیں گے کہ انہیں اپنی فتح کی کوئی امید نہ رہے۔ اس وقت تک لڑائی جاری رکھیں گے۔

لنڈن ۲۲ مئی شام کے ہوائی اڈوں میں کچھ اور جرمن جہاز پہونچ گئے ہیں۔ انگریزی جہازوں نے ان پر بم برسائے اور ان میں سے دو برباد کر دئیے۔

لنڈن ۲۲ مئی۔ نازی غدار رشید علی کی تعریف تو کر ہی رہے تھے۔ اب انہوں نے مراقش کے سلطان کو خلیفہ کہنا شروع کر دیا ہے۔ اور کہہ رہے ہیں۔ کہ سلطان مراکش چاہتے ہیں۔ کہ سب مسلمان رشید علی کی امداد کریں۔ حالانکہ مسلمان نہ تو انہیں خلیفہ مانتے ہیں۔ اور نہ رشید علی کی وہ امداد کرنے کے لئے تیار ہیں۔ دراصل فرانس کے ہار جانے کی وجہ سے مراقش کے سلطان نازیوں کے دباؤ کے نیچے آ گئے ہیں۔

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ ہندوستان کے تحفظ کے معاملہ میں مشورہ دینے کے لئے سنٹرل لیجسلیچر کے ممبروں کی ایک کمیٹی بنائی جانے والی ہے۔ امید ہے کہ اس کے متعلق جلد اعلان کر دیا جائے گا۔

احمد آباد ۲۲ مئی۔ آج فرقہ وار صورت حالات بہت حد تک سدھر گئی ہے۔ اور کئی کارخانوں میں کام شروع ہو گیا ہے۔

لکھنؤ ۲۲ مئی۔ سنی مسلمانوں کا ایک وفد عنقریب مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال سے ملاقات کر کے ان سے درخواست کرے گا

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی